بچوں پر بھی قلم اُٹھاؤ...

سدا سبھی کے تم کام آؤ
مجبوروں کو گلے لگاؤ
بن کے تم کردار کے غازی
سب کی آنکھوں میں بس جاؤ
بغض و حسد سے خود کو بچاؤ
جھوٹ نہیں سچ کو اپناؤ
انسانی اقدار کا پرچم
ہر جانب بچو! لہراؤ
استادوں کا مان بڑھاؤ
دنیا میں تم نام کماؤ
جن سے ملی ہے علم کی دولت
ادب سے ان سے تم پیش آؤ
باپ کو آنکھیں مت دکھلاؤ
ماں کا دل نہ کبھی دکھاؤ
رب کو راضی کرنا ہے تو
ان کی خدمت میں لگ جاؤ
دیکھو مت جذبات میں آؤ
آپس میں مت تم ٹکراؤ
ہندو، مسلم بعد میں پہلے
ہندوستانی بن کے دکھاؤ
روٹھے ہیں جو ان کو مناؤ
آپس کے جھگڑے نپٹاؤ
جن کا چلن تخریب ہے ان کو
یکجہتی کا پاٹھ پڑھاؤ
فکر کے گلشن کو مہکاؤ
یوں بزمِ اطفال سجاؤ
دیکھو تم منظورؔ میاں اب
بچوں پر بھی قلم اُٹھاؤ

منظورؔ حسن بہرائچی نزد سعد مسجد محلّہ قاضی کٹرہ ضلع بہرائچ

دلّی

لٹی تو بھی انیکوں بار دلّی
کہ تجھ سا کون ہے غمخوار دلّی

شجر جیسے ہو سایہ دار دلّی
ترے غالب کے یوں اشعار دلّی

ہوا تجھ پر ہوس والوں کا قبضہ
نہ وہ تو ہے، نہ وہ دربار دلّی

خیال و فکر کی زینت ہے تجھ سے
قلمکاروں کا تُو معیار دلّی

زبوں حالی بدلتی ہے تری کب
بدل جاتی ہے بس سرکار دلّی

وقارِ نثر بھی ہے، نظم بھی ہے
ادب کی تو علمبردار دلّی

ریاکاروں کی صف میں آگئے کیا؟
ترے شاعر، ترے فنکار دلّی

رئیس صدیقی
302/11، شاہجہان آباد اپارٹمنٹ، سیکٹر 11، دوارکا، نئی دہلی